اتوار 23فروری، 2025

مضمون۔ عقل

سنہری متن: ایوب 36باب 4آیت

”وہ جو تیرے ساتھ ہے علم میں کامل ہے۔“

جوابی مطالعہ: **امثال 3باب 5تا8، 13تا15، 17آیات**

5۔سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

6۔اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔

7۔تو اپنی ہی نگاہ میں دانشمند نہ بن۔ خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر۔

8۔یہ تیری ناف کی صحت اور تیری ہڈیوں کی تازگی ہو گی۔

13۔مبارک ہے وہ آدمی جو حکمت کو پاتا ہے اور وہ جو فہم حاصل کرتا ہے۔

14۔کیونکہ اِس کا حصول چاندی کے حصول سے اور اِس کا نفع کندن سے بہتر ہے۔

15۔وہ مرجان سے زیادہ بیش بہا ہے اور تیری مرغوب چیزوں میں بے نظیر۔

17۔اُس کی راہیں خوشگوار راہیں ہیں اور اُس کے سب راستے سلامتی کے راستے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ دانی ایل 12باب 3آیت

3۔اور اہلِ دانش نورِ فلک کی مانند چمکیں گے اور جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابدالا
آباد تک روشن ہوں گے۔

2۔ واعظ 9باب 13تا15(تا؛)آیات

13۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ دنیا میں حکمت ہے اور یہ مجھے بڑی چیز معلوم ہوئی۔

14۔ایک چھوٹا شہر تھا اور اُس میں تھوڑے سے لوگ تھے۔اُس پر ایک بادشاہ چڑھ آیا اور اُس کا محاصرہ کیا اور اُس
کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے۔

15۔ مگر اُس شہر میں ایک کنگال دانشور مرد پایا گیا اور اُس نے اپنی حکمت سے اُس شہر کو بچا لیا۔

3۔ زبور 19:1تا3،7تا10آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ آسمان خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اس کی دستکاری دکھاتی ہے۔

2۔ دن سے دِن بات کرتا ہے اور رات کو رات حکمت سکھاتی ہے۔

3۔ نہ بولنا ہے نہ کلام۔ نہ اُن کی آواز سنائی دیتی ہے۔

7۔ خداوند کی شریعت کامل ہے۔ وہ جان کو بحال کرتی ہے۔ خداوند کی شہادت برحق ہے۔ نادان کو دانش بخشتی ہے۔

8۔ خداوند کے قوانین راست ہیں۔ وہ دِل کو فرحت پہنچاتے ہیں۔ خداوند کا حکم بے عیب ہے۔ وہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔

9۔ خداوند کا خوف پاک ہے۔ وہ ابد تک قائم رہتا ہے۔ خداوند کے احکام برحق اور بالکل راست ہیں۔

10۔ وہ سونے سے بلکہ بہت کندن سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔ وہ شہد سے بلکہ چھتے کے ٹپکوں سے بھی شیریں ہیں۔

4۔ دانی ایل 2 باب 1، 2، 4، 5 (تا چوتھی)، 6 (تا:)، 10 (تا:)، 12 (تا)، 16، 19، 23، 27 (تا دوسری)، 28 (یہاں) (تا)، 46 (تا بادشاہ)، 47 (جواب دیا)، 48 آیات

1۔ اور نبوکدنضر نے اپنی سلطنت کے دوسرے سال میں ایسے خواب دیکھے جن سے اُس کا دل گھبرا گیا اور اُس کی نیند جاتی رہی۔

2۔ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں اور جادوگروں اور کسدیوں کو بلائیں کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتائیں چنانچہ وہ آئے اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے۔

4۔ تب کسدیوں نے بادشاہ کے حضور ارامی زبان میں عرض کی کہ اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ! اپنے خادموں سے خواب بیان کر اور ہم اُس کی تعبیر بیان کریں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ بادشاہ نے کسدیوں کو جواب دیا کہ میں تو یہ حکم دے چکا ہوں کہ اگر تم خواب نہ بتاؤ اور اُس کی تعبیر نہ کرو تو ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے۔

6۔ لیکن اگر خواب اور اُس کی تعبیر بتاؤ تو مجھ سے انعام اور صلہ اور بڑی عزت حاصل کرو گے

10۔ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ روئے زمین پر ایسا تو کوئی نہیں جو بادشاہ کی بات بتا سکے۔

12۔ اس لئے بادشاہ غضب ناک اور سخت قہر آلودہ ہوا۔

16۔ اور دانی ایل نے اندر جا کر بادشاہ سے عرض کی کہ مجھے مہلت ملے تو میں بادشاہ کے حضور تعبیر بیان کروں گا۔

19۔ پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کھل گیا اور اُس نے آسمان کے خدا کو مبارک کہا۔

23۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں اور تیری ستائش کرتا ہوں اے میرے باپ دادا کے خدا جس نے مجھے حکمت اور قدرت بخشی اور جو کچھ ہم نے تجھ سے مانگا تُو نے مجھ پر ظاہر کیا کیونکہ تُو نے بادشاہ کا معاملہ ہم پر ظاہر کیا ہے۔

27۔ دانی ایل نے بادشاہ سے عرض کی۔

28۔۔۔ آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایام میں کیا وقوع میں آئے گا۔

46۔ تب بادشاہ نے۔۔۔

47۔۔۔ دانی ایل سے کہا فی الحقیقت تیرا خدا معبودوں کا معبود اور بادشاہوں کا خداوند اور بھیدوں کا کھولنے والا ہے کیونکہ تُو اِس راز کو کھول سکا۔

48۔ تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کیا اور اُسے بہت سے بڑے بڑے تحفے عطا کئے اور اُسے بابل کے تمام صوبوں پر فرمانروائی بخشی اور بابل کے تمام حکیموں پر حکمرانی عنایت کی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ یسعیاہ 50باب 4، 7، 10آیات

4۔خداوند خدا نے مجھ کو شاگردوں کی زبان بخشی تاکہ میں جانوں کہ کلام کے وسیلہ سے کس طرح تھکے ماندے کی مدد کروں۔ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے اور میرا کان لگاتا ہے تاکہ میں شاگردوں کی طرح سنوں۔

7۔خداوند خدا میری حمایت کرے گا اس لئے میں شرمندہ نہ ہوں گا اور اِسی لئے میں نے اپنا منہ سنگ خار کی مانند بنایا۔

10۔ تمہارے درمیان کون ہے جو خداوند خدا سے ڈرتا اور اُس کے خادم کی باتیں سنتا ہے جو اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا؟ خداوند خدا کے نام پر توکل کرے اور اپنے خدا پر بھروسہ رکھے۔

6۔ 1کرنتھیوں 2باب 9(جیسا) تا 16آیات

9۔۔۔ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔

10۔ لیکن ہم پر خدا نے اُن کو روح کے وسیلہ ظاہر کیا کیونکہ روح سب باتیں بلکہ خدا کی تہہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔

11۔ کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کی باتیں جانتا ہے سوا انسان کی اپنی روح کے جو اُس میں ہے؟ اِسی طرح خدا کے روح کے سوا کوئی خدا کے روح کی باتیں نہیں جانتا۔

12۔ مگر ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں بیان نہیں کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔

14۔ مگر نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بے وقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔

15۔ لیکن روحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خود کسی سے پرکھا نہیں جاتا۔

16۔ خدا کی عقل کو کس نے جانا ہے کہ اُس کو تعلیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 4-2:342

وہ وقت آ چکا ہے جب ثبوت اور اظہار کو مسیحت کی حمایت میں ”نادان کو دانش بخشتے ہوئے“ بلایا جاتا ہے۔

2۔ 24-14:275

سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ اُس کی خصوصیات ہیں، یعنی لامتناہی الٰہی اصول، محبت کے ابدی اظہار۔ کوئی حکمت عقلمند نہیں سوائے اُس کی؛ کوئی سچائی سچ نہیں، کوئی محبت پیاری نہیں، کوئی زندگی زندگی نہیں ماسوائے الٰہی کے، کوئی اچھائی نہیں ماسوائے اُس کے جو خدا بخشتا ہے۔

جیسا کہ روحانی سمجھ پر ظاہر ہوا ہے، الٰہی مابعد الطبیعیات واضح طور پر دکھاتا ہے کہ سب کچھ عقل ہی ہے اور یہ عقل خدا، قادر مطلق، ہمہ جائی، علام الغیوب ہے یعنی کہ سبھی طاقت والا، ہر جگہ موجود اور سبھی سائنس پر قادر ہے۔ لٰہذہ حقیقت میں سبھی کچھ عقل کا اظہار ہے۔

3۔ 7-5:6

خدا اُس حکمت سے الگ نہیں جو وہ عطا کرتا ہے۔ جو صلاحتیں وہ ہمیں دیتا ہے ہمیں اُنہیں فروغ دینا چاہئے۔

4۔ 1:372صرف

یاد رکھئے، دماغ عقل نہیں ہے۔

5۔ 11-6:165

عقل کی قابلیت کو دماغ کے حجم اور طاقت کو پٹھوں کی ورزش سے ناپنا، ذہانت کو محکوم کرنا، عقل کو فانی بنانا اور اِس نام نہاد عقل کو مادی تنظیم اور غیر ذہین مادے کے رحم کرم پر رکھنے کے برابر ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 11-7:469

سوال: ذہانت کیا ہے؟

جواب: ذہانت ہمہ گیریت، ہمہ جائیت اور قادرِ مطلق ہے۔ یہ لا محدود عقل، تین اصول، زندگی، حق اور محبت کی، جنہیں خدا کا نام دیا جاتا ہے، بنیادی اور ابدی خصوصیت ہے۔

7۔ 19-4:128

سائنس کی اصطلاح، مناسب طور پر سمجھی جائے تو خدا کی شریعت اور کائنات بشمول انسان پر اُس حکمرانی کا حوالہ دیتی ہے۔ اِس سے یہ بات سامنے آتی ہے۔ تاجران اور مذہبی علماء نے دیکھا ہے کہ کرسچن سائنس اُن کی برداشت اور ذہنی قوتوں کو فروغ دیتی ہے، کردار کے لئے اُن کی سوچ کو وسیع کرتی ہے، انہیں فراست اور ادراک اور اپنی عام گنجائش کو بڑھانے کی قابلیت دیتی ہے۔ انسانی سوچ روحانی سمجھ سے بھرپور ہو کر مزید لچکدار ہو جاتی ہے، تو یہ بہت برداشت اور کسی حد تک خود سے فرار کے قابل ہو جاتی ہے اور کم آرام طلب ہوتی ہے۔ ہستی کی سائنس کا علم انسان کی قابلیت کے فن اور امکانات کو فروغ دیتا ہے۔ فانی لوگوں کو بلند اور وسیع ریاست تک رسائی دیتے ہوئے یہ سوچ کے ماحول کو بڑھاتا ہے۔ یہ سوچنے والے کو اُس کے ادراک اور بصیرت کی مقامی ہوا میں پرواز چڑھاتا ہے۔

8۔ 24-18:89

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فہم لازمی طور پر تعلیمی مراحل پر انحصار نہیں کرتا۔ یہ خود تمام تر خوبصورتی اور شاعری اور اِن کے اظہار کی طاقت رکھتا ہے۔ روح، یعنی خدا کو تب سنا جاتا ہے جب حواس خاموش ہوں۔ جو کچھ ہم کرتے ہیں ہم سب اُس سے زیادہ کرنے کے قابل ہیں۔ روح کا عمل یا اثر آزادی عطا کرتا ہے، جو تخفیف کا مظاہر اور غیر تربیت یافتہ ہونٹوں کی گرمجوشی واضح کرتی ہے۔

9۔ 12-28،23-3:84

پرانے نبیوں نے اپنی پیش بینی ایک روحانی، غیر جسمانی نقطہ نظر سے حاصل کی نہ کہ بدی کی پیشن گوئی کرنے اور کسی افسانے کو غلط حقیقت بنانے سے کی، نہ ہی انسانی عقیدے اور مادے کے بنیادی کام سے مستقبل کی پیشنگوئی کرنے سے کی۔ جب ہستی کی سچائی کے ساتھ ہم آہنگی کے لئے سائنس میں کافی ترقی کی، تو انسان غیر ارادی طور پر غیب دان اور نبی بن گیا، جو بھوتوں، بدروحوں یا نیم دیوتاؤں کے اختیار میں نہیں بلکہ واحد روح کے قابو میں تھا۔ یہ ہر وقت موجود، الٰہی عقل اور اُس خیال کا استحقاق ہے جو اِس عقل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے تاکہ ماضی، حال اور مستقبل کو جانے۔

ہستی کی سائنس سے آگاہی ہمیں مزید وسیع پیمانے پر الٰہی عقل کے ساتھ مکالمہ کرنے کے قابل بناتی ہے، تاکہ اُن واقعات کی پیش گوئی اور پیش بینی کی جائے جو کائنات کی فلاح سے تعلق رکھتے ہیں، تاکہ الٰہی لحاظ سے متاثر ہوا جا سکے اور البتہ آزاد عقل کی وسعت کو چھوُا جا سکے۔

یہ سمجھنا کہ عقل لا محدود ہے، مادیت میں جکڑی نہیں، بصیرت اور سماعت کے لئے آنکھ اور کان کی محتاج نہیں نہ ہی قوت حرکت کے لئے پٹھوں اور ہڈیوں پر انحصار کرتی ہے، عقل کی اُس سائنس کی جانب ایک قدم ہے جس کی بدولت ہم انسان کی فطرت اور وجود سے متعلق آگاہی پاتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہم سب مناسب طور پر یہ جانتے ہیں کہ روح خدا، الٰہی اصول سے آتی ہے اور اِس کی تعلیم مسیح اور کرسچن سائنس کے وسیلہ ملتی ہے۔ اگر اِس سائنس کو اچھی طرح سے سیکھا اور مناسب طور پر سمجھا گیا ہے تو ہم اس سے کہیں درست طریقے سے سچائی کو جان سکتے ہیں جتنا کوئی ماہر فلکیات ستاروں کو پڑھ سکتا یا کسی گرہن کا اندازہ لگا سکتا ہو۔

یہ ذہن خوانی غیب بینی کے بالکل الٹ ہے۔ یہ روحانی فہم کی تابانی ہے جو روح کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے نہ کہ مادی حِس کی۔ یہ روحانی حِس انسانی عقل میں اُس وقت آتی ہے جب موخرالذکر الٰہی عقل کو تسلیم کرتی ہے۔

کسی شخص کو اچھائی کرنے نہ کہ بدی کرنے کے قابل بناتے ہوئے اس قسم کے الہام اُسے ظاہر کرتے ہیں جو ہم آہنگی کو تعمیر کرتا اور ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔ جب آپ اِس طرز پر انسانی عقل کو پڑھنے کے قابل ہو جائیں گے تب آپ کامل سائنس تک پہنچیں گے اور اُس غلطی کو سمجھیں گے جسے فنا کرنا ہے۔

10۔ 18-11:216

یہ فہم کہ انا عقل ہے، اور یہ کہ ماسوائے ایک عقل یا ذہانت کے اور کچھ نہیں، فانی حس کی غلطیوں کو تباہ کرنے اور فانی حس کی سچائی کی فراہمی کے لئے ایک دم شروع ہو جاتا ہے۔ یہ فہم بدن کو ہم آہنگ بناتا ہے؛ یہ اعصاب، ہڈیوں، دماغ وغیرہ کو غلام بناتا ہے نہ کہ مالک بناتا ہے۔ اگر انسان پر الٰہی عقل کے قانون کی حکمرانی ہوتی ہے، تو اُس کا بدن ہمیشہ کی زندگی اور سچائی اور محبت کے سپرد ہے۔

11۔ 419:12۔16، 20صرف

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بیماری میں ایسی ذہانت بالکل نہیں ہے جس سے یہ خود کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل کر سکے یا خود کو ایک سے دوسری شکل میں منتقل کر سکے۔ اگر بیماری حرکت کرتی ہے تو مادہ نہیں بلکہ عقل اِسے حرکت دیتی ہے؛ اس لئے یقین دہانی کر لیں کہ آپ اِسے ختم کر دیں۔ ہر منفی صورتِ حال کا سامنا بطور اِس کے مالک کریں۔

عقل سارے عمل پیدا کرتی ہے۔

12۔ 393:8۔15

عقل جسمانی حواس کا مالک ہے، اور بیماری، گناہ اور موت کو فتح کر سکتی ہے۔ اس خداداد اختیار کی مشق کریں۔ اپنے بدن کی ملکیت رکھیں، اور اِس کے احساس اور عمل پر حکمرانی کریں۔ روح کی قوت میں بیدار ہوں اور وہ سب جو بھلائی جیسا نہیں اُسے مسترد کر دیں۔ خدا نے انسان کو اس قابل بنایا ہے، اور کوئی بھی چیز اُس قابل اور قوت کو بگاڑ نہیں سکتی جو الٰہی طور پر انسان کو عطا کی گئی ہے۔

13۔ 184:16۔17

الٰہی ذہانت کے قابو میں رہتے ہوئے، انسان ہم آہنگ اور ابدی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛''الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔